گنجائش نکلتی ہے؟؟ کیا پیر عبدالقادر جیلانی ؒ جیسے ولی کامل کے نام پر گیارھویں کے دودھ مکھن اور ''کھڑی شریف'' کے نام پر 1100 روپے کی ''دمڑیاں'' وصول کرنے اور بیٹوں کی ریوڑیاں بانٹنے کے کاروبار کی آڑ میں زنا، منشیات فروشی، ناچ گانے کا یہ کاروباران بزرگوں کی تعلیمات سے کوئی لگا کھاتا ہے؟

لِلہ! ذرا انصاف سے کہیے۔ ہماری نہیں تو اپنے اکابر کی تعلیمات کو ہی مان لیجیئے اور ان بدمعاشوں، زانیوں، لچوں اور لفنگوں کو کم ازکم ''تصوف'' کے نام پر لوگوں کی جیبوں پر ڈاکے ڈالنے سے روکئے۔ جو نہ صرف عقیدت مندوں کے ''مال'' کو ہڑپ کررہے ہیں بلکہ ان کے ایمان اور ان کی عزت و آبرو کو بھی تار تار کررہے ہیں!!!

وماعلینا الا البلاغ

افغان امریکہ کشیدگی ...... جوش کی نہیں ہوش کی ضرورت ہے!

جب سے دنیا کی اکلوتی سپر پاور امریکہ کے غرور وتکبر اور نخوت کی علامت ورلڈ ٹریڈ سنٹر پیوند خاک اور اس کا محفوظ ترین دفاعی مرکز پینٹاگون ''ابابیلوں'' کے حملے کا شکار ہوا ہے۔ تب سے جارج ڈبلیو بش بپھرے ہوئے ہاتھی کی طرح (اتفاق سے اس کی پارٹی کا انتخابی نشان بھی ہاتھی ہی ہے) عالم اسلام کو روندنا چاہتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ امریکہ جیسی بظاہر متمدن ومہذب قوم کی حکومت معقولیت اور مذاکرات کا راستہ چھوڑ کر تیسری عالمگیر جنگ کی طرف کیوں گامزن ہے؟

دراصل امرِ واقعہ یہ ہے کہ جس طرح پاکستان کے حکام امریکہ کے زرخرید غلام ہوتے ہیں، امریکہ بھی کسی کا غلام ہے اور اس کی جان بھی یہودیوں کے قبضہ میں ہے۔ جس طرح پاکستان کی کوئی حکومت امریکہ کی حکم عدولی نہیں کرسکتی ایسے ہی کوئی بھی امریکی حکومت یہودیوں کی ناراضگی مول نہیں لے سکتی! سابقہ امریکی حکومتوں نے جب بھی یہودیوں کو ناراض کیا تو انہیں اسی طرح کے بُرے دن دیکھنے پڑے!!

نیویارک اور واشنگٹن میں حالیہ تباہی بھی ''کٹے کے منہ پر کھیر ملنے'' والی مثال کے مصداق ہے۔ وگرنہ امریکہ جیسے جدید ٹیکنالوجی کے حامل ملک میں چار ہوائی جہازوں کا بیک وقت اغوا ہو کر تباہی وبربادی مچادینا کسی ''اسامہ بن لادن'' کے بس کی بات نہ تھی! یہودیوں کے علاوہ کسے معلوم تھا کہ 11 ستمبر کو ''ورلڈ ٹریڈ سینٹر'' ایسی بلند وبالا فلک بوس عمارت ﴿کعصفٍ مأکول﴾ یعنی: ''کھائے ہوئے بھوسہ کی مانند'' فضا میں اڑتی ہوئی نظر آئے گی!

اسی لیے یہودیوں نے اتنا بڑا تباہ کن منصوبہ بنایا تاکہ فلسطین، کشمیر اور افغانستان میں مرضی کے نتائج حاصل کرسکیں اور مظلوم ومجبور اور مقہور مسلمانوں کو عیسائیوں اور ہندوؤں سے مزید پٹوا سکیں...... یہی وجہ ہے کہ ٹاور میں کام کرنے والے سینکڑوں، ہزاروں یہودیوں میں سے ایک یہودی بھی اس دن ڈیوٹی پر نہ پہنچا۔ اب یہود ـــــ ہنود سے مل کر افغانستان پر حملہ کروا کر عالم اسلام کی پہلی ایٹمی طاقت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں کہ پاکستان کی ایٹمی قوت یہود وہنود کے گلے میں پھنسی ہوئی ہڈی کی طرح ہے اور ان کی آنکھوں میں پتھر کی طرح رڑک رہی ہے۔

لہٰذا اس موقع پر ہر قسم کے اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے متحد ومتفق ہو کر یہود وہنود ایسے چالاک وعیار دشمن کی چالوں سے بچنا ہوگا۔ دوراندیش قومیں ایسے مواقع پر جوش سے نہیں بلکہ ہوش سے کام لے کر سانپ کو کچلنے کے ساتھ ساتھ لاٹھی کو بھی بچا لیتی ہیں۔ ﴿وما علینا الا البلاغ﴾

(حافظ عبدالحمید عامر)